



سوال

(510) مقتدی کے آمین کہنے کا مقام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ہفت روزہ ”اہل حدیث“ میں حافظ عبدالستار الحما صاحب کا فتویٰ پڑھا کہ امام اور مقتدی کو بیک وقت آمین کہنا چاہیے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے صفحہ صلوٰۃ النبی اردو، ص: ۱۶۵ (سلسلہ الاحادیث الضعیفہ، حدیث: ۹۵۲) اور صحیح الترغیب والترہیب (ج: ۲۰۵/۱) میں لکھا ہے:

”مقتدیوں کی آمین امام کے ساتھ باواز بلند ہونی چاہیے، نہ امام سے سبقت کریں اور نہ امام سے موخر کریں۔“

لیکن ہماری مسجد کے امام صاحب کہتے ہیں کہ امام آمین کہہ کر فارغ ہو جائے تو بلا تاخیر مقتدیوں کو آمین کہنی چاہیے۔ جب تک امام مکمل طور پر آمین نہ کہہ چکے مقتدی آمین کہنا شروع نہ کریں۔“

مولانا! صحیح بات کون سی ہے پہلی یا دوسری؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کی آمین امام کے ساتھ ہی ہونی چاہیے۔ جمہور اہل علم کا مسلک یہی ہے اور یہی اظہر ہے۔ ملاحظہ ہو! مرعاة المفاتیح: ۵۹۳/۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 430

محدث فتویٰ